لائحہ عمل

شعبہ وقف نو جماعت احمدیہ جرمنی

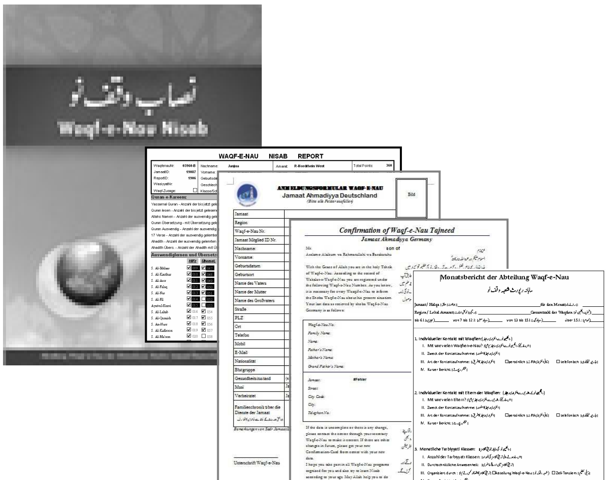

- تعارف شعبہ وقف نو
- تجنید
- تجدید وقف
- جائزہ نصاب کیمپس
- تربیتی کلاسز
- ماہانہ رپورٹس
- فارمز

انتظامی امور شعبہ وقف نو

تحریک وقف نو کی بنیاد خدا تعالیٰ کے خاص اذن سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے 3 اپریل 1987 کو رکھی۔ یہ تحریک وقف نو کی خاص خوش قسمتی ہے کہ خلفائے وقت نے اس کی خود نگرانی فرمائی اور ہر تعلیمی و تربیتی معاملہ کے متعلق تفصیلی ہدایات سے نوازا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے آغاز میں ہی پوری دنیا کے واقفین نو کو آرگنائز کرنے کے لئے وکالتِ وقف نو کا قیام فرمایا۔ بعدازاں لندن میں واقفین نو کے کوائف اور بعض دوسرے معاملات کو آرگنائز کرنے کے لئے انچارج وقف نو مرکزیہ بھی مقرر فرمائے۔ دوسرے ممالک کی طرح یورپ کے واقفین نو کے معاملات کو انچارج صاحب وقف نو مرکزیہ لندن ہی ڈیل کرتے ہیں۔ دفتر وقف نو لندن سے ہی نئے بچوں کو حوالہ لیٹر جاری کئے جاتے ہیں اور وہیں ان کے متعلقہ رپورٹس بھی بھجوائی جاتی ہیں۔

چونکہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر نگرانی وکالت وقف نو اس بات کے لئے مقرر ہے کہ وہ خلیفۂ وقت کی ہدایات کی روشنی میں واقفین نو کے کوائف کو سامنے رکھتے ہوئے مختلف ممالک کے واقفین نو کی پلاننگ کرے، اس لئے مرکز کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ واقفین نو کی تازہ صورت حال سے آگاہ رہے اور واقفین نو کی دنیاوی و دینی تعلیم کو مد نظر رکھتے ہوئے وقت کے ساتھ ساتھ پلاننگ تیار کرتی رہے۔

تمام ممالک میں اس کے لئے نیشنل شعبہ جات کا قیام عمل میں آیا۔ اور اس طرح جماعتوں کی سطح پر بھی سیکریٹریان مقرر کئے گئے۔ اس سارے نظام کا مقصد واقفین نو کے ساتھ بہتر اور مستقل رابطہ رکھنا اور ان کی رہنمائی اور تربیت کرنا ہے۔ سیکریٹریانِ وقف نو، واقفین نو کے لئے ایک استاد، ایک قابل اعتماد دوست اور ایک روحانی باپ کی حیثیت رکھتے ہیں جو خلیفۂ وقت کی نمائندگی میں اپنی اپنی سطح پر بچوں کی نگرانی اور تربیت کے لئے مقرر ہیں۔ اس لئے ان سے یہ توقع رکھی جاتی ہے کہ وہ اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے فرائض کی ادائیگی کے لئے انتہائی کوشش کریں گے۔ اس سلسلہ میں ضروری ہے کہ سیکریٹریانِ وقف نو خود حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی نئی ہدایات سے مطلع رہیں جس کا بہترین ذریعہ حضور کے خطبات جمعہ، خطابات اور واقفین نو کی کلاسز ہیں۔ سیکریٹریانِ وقف نو کو چاہیئے کہ نہ صرف واقفین نو کو اس کی تاکید کریں بلکہ خود حضور کی ہدایات براہ راست سننے کی کوشش کریں۔ اور پھر ان ہدایات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اپنی مقامی جماعت کی صورت حال اور وسائل کو سامنے رکھتے ہوئے پروگرام بنائے جائیں۔ مثلاً یہ دیکھا جائے کہ واقفین نو کی دینی تعلیم کو بڑھانے کے لئے کیا اقدامات کئے جا سکتے ہیں اور اگر کسی وجہ سے کلاسز کا قیام مشکل ہو تو کوئی اور طریق کار ڈھونڈا جائے جس سے واقفین نو کو توجہ دلائی جاتی رہے۔ اسی طرح اعلیٰ دنیاوی تعلیم کی طرف توجہ دلانے کے لئے مختلف پروگرام بنائے جا سکتے ہیں۔

آپ یقیناً اس بات سے بخوبی واقف ہونگے کہ تعلیم اور تربیت کا کام ایک آدھ پروگرام یا پراجیکٹ کر لینے سے مکمل نہیں ہو جاتا بلکہ یہ ایسا کام ہے جو مستقل مزاجی اور محنت چاہتا ہے۔ اور یہ بھی کہ واقفین نو کی انفرادی تربیت کا کام بہتر طور پر صرف حلقہ یا جماعت کی سطح پر ہی ممکن ہے۔ بنیادی طور پر اس کے لئے ضروری ہے کہ جن کی تعلیم و تربیت کا کام آپ کر رہے ہیں ان کے متعلق مکمل معلومات آپ کے پاس ہوں تاکہ ان کے مطابق آپ اقدامات کر سکیں۔ اس لئے سیکریٹریانِ وقف نو کے لئے ضروری ہے کہ انہیں نہ صرف واقفین نو کی صحیح تعداد، انکی فیملیز کا تعارف، ان کی سکول کی تعلیم اور دینی تعلیم کی تازہ صورت حال کا علم ہو بلکہ انکی دوسری مصروفیات کے بارہ میں بھی آگاہی ہونی چاہیئے اور صرف یہی نہیں بلکہ ہر واقف نو سے ایک مستقل رابطہ رہنا چاہیئے۔

واقفین نو کی تعلیم اور تربیت کی صورت حال اور اسکے متعلق کئے جانے والے اقدامات سے نیشنل شعبہ کو مطلع رکھنا سیکریٹری وقف نو کی بنیادی ذمہ داری میں شامل ہے تاکہ نیشنل سطح پر نیز مرکز میں اس کے مطابق پلاننگ کی جا سکے۔ اس سلسلہ میں تجنید اور جائزہ نصاب کے علاوہ ماہانہ رپورٹس باقاعدگی سے نیشنل شعبہ کو ارسال کرنا بے حد ضروری ہے۔ نیشنل شعبہ وقف نو جرمنی کی کوشش ہے کہ جماعتوں سے بھجوائی گئی رپورٹس اور کوائف کا تجزیہ کر کے جماعتوں کو ارسال کرے تاکہ وہ اس کے مطابق اپنے پروگرام منعقد کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری واقفین نو کی تعلیم و تربیت کے لئے کی گئی حقیر کوششوں کو محض اپنے فضل سے باثمر بنائے اور تمام واقفین نو کو جماعت اور بنی نوع انسان کی اعلیٰ خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ذیل میں شعبہ وقف نو کے درج ذیل بنیادی پراجیکٹس یا کاموں سے متعلق تفصیلات درج ہیں۔

۱۔ تجنید ۲۔ تجدید وقف نو ۳۔ جائزہ نصاب ۴۔ تعلیمی و تربیتی کلاسز ۵۔ ماہانہ رپورٹس

ا۔ تجنید

تجنید کے سلسلہ میں یہ بات ہمیشہ مد نظر رکھی جائے کہ جب تک نیشنل شعبہ میں کسی واقف نو کی تجنید نہ ہو جائے اور کنفرمیشن لیٹر جاری نہ کر دیا جائے اس وقت تک جماعت یا حلقہ میں کسی کو وقف نو کی تجنید میں شامل نہیں کیا جاسکتا۔ واقفین نو کی تجنید کے سلسلہ میں تین مختلف طرح کے معاملات سامنے آتے ہیں :

ا۔ تحریک وقف نو میں شامل ہونے والے نئے بچے

ب۔ پاکستان یا دوسرے ممالک سے آنے والے واقفین نو

ج۔ کسی دوسری جماعت سے نقل مکانی کر کے آنے والے واقفین نو

ا۔ تحریک وقف نو میں شامل ہونے والے نئے بچے

ذیل میں تفصیل کے ساتھ تحریک وقف نو میں شمولیت کا طریق کار لکھا جا رہا ہے۔ گاہے بگاہے احباب جماعت کو اس سے مطلع کرتے رہنا سیکریٹری وقف نو کے اہم فرائض میں شامل ہے تاکہ ایسے احباب وخواتین جو اپنے ہونے والے بچوں کو اس تحریک کے ذریعہ وقف کرنا چاہتے ہوں انہیں مکمل معلومات مل سکیں۔

ا۔ بچے/بچی کی ولادت سے قبل والد اور والدہ دونوں کی جانب سے ایک خط بچے/بچی کو وقف کرنے کے لئے حضور اقدس کی خدمت میں لکھا جاتا ہے جس میں بچے/بچی کا نام تجویز کرنے کے سلسلہ میں بھی لکھا جاسکتا ہے۔

۲۔ حضور اقدس کی طرف سے بچے/بچی کی وقف نو میں شمولیت کی منظوری کا ابتدائی خط اور مجوزہ نام بذریعہ مرکزی شعبہ وقف نو لندن بھجوایا جاتا ہے جس کے ہمراہ ایک فارم ہوتا ہے جس پر بچے/بچی کی پیدائش کے بعد اس کے کوائف جن میں اس کا نام، والد، والدہ اور دادا کا نام اور بچے/بچی کی تاریخ پیدائش لکھی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اس پر موجودہ ایڈریس اور والدہ اور والد کے دستخط ہوتے ہیں اور آخر میں صدر جماعت کی تصدیق ہوتی ہے۔ یہ فارم پُر کرنے کے بعد ڈائریکٹ لندن مرکزی شعبہ وقف نو کو مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھجوایا جاتا ہے۔

In-charge shoba Waqf-e-Nau, 16 Gressenhall Road, London SW18 5QL, UK

یا ای میل بھی کیا جاسکتا ہے waqfenoulondon@hotmail.co.uk

۳۔ مرکزی شعبہ وقف نو لندن میں فارم کی انٹری کے بعد والدین کو ایک خط جس میں بچے/بچی کا نام، اسکی تاریخ پیدائش اور وقف نو حوالہ نمبر لکھا ہوتا ہے بھجوایا جاتا ہے۔

۴۔ والدین وقف نو حوالہ لیٹر موصول ہونے کے بعد اپنے مقامی سیکریٹری وقف نو کے توسط سے وقف نو تجنید فارم کے ہمراہ اس لیٹر کی کاپی نیشنل شعبہ وقف نو جرمنی کو بھجوا کر اپنے بچے/بچی کی تجنید کرواتے ہیں۔ نیشنل شعبہ کی طرف سے ''کنفرمیشن لیٹر'' جاری کیا جاتا ہے جس کے بعد مقامی جماعت میں بچے/بچی کی تجنید کی جاتی ہے۔

(نوٹ: جن والدین کے پہلے بچے تحریک وقف نو میں شامل ہوں اور وہ ہونے والے بچے کو بھی وقف کرنا چاہتے ہوں انہیں بھی اسی طریق کار سے گذرنا ہوتا ہے۔ اگرچہ وقف نو نمبر وہی رہتا ہے جو پہلے بچے کا ہوتا ہے لیکن مرکزی شعبہ وقف نو لندن کی جانب سے ہر بچے/بچی کو انفرادی طور پر لیٹر جاری کیا جاتا ہے)

ب۔ پاکستان یا دوسرے ممالک سے آنے والے واقفین نو

پاکستان یا دوسرے ممالک سے آنے والے واقفین نو کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے حوالہ لیٹر کی کاپی مہیا فرمائیں۔ یہ لیٹر جرمنی آنے کے بعد بھی وکالت وقف نو ربوہ سے منگوایا جا سکتا ہے۔ اس لیٹر کے ہمراہ تجنید فارم مکمل پُر کر کے نیشنل شعبہ کو ارسال کیا جاتا ہے جس کے بعد نیشنل شعبہ کنفرمیشن لیٹر جاری کرتا ہے۔ کنفرمیشن لیٹر جاری ہونے کے بعد حلقہ یا جماعت میں اس واقف نو کی تجنید کی جاسکتی ہے۔

ج۔ کسی دوسری جماعت سے نقل مکانی کر کے آنے والے واقفین نو

جماعت احمدیہ جرمنی میں تمام واقفین نو کو کنفرمیشن لیٹرز جاری کر دیئے گئے ہیں۔اس لئے نقل مکانی کر کے کسی دوسری جماعت میں جانے والے واقفین نو کے پاس کنفرمیشن لیٹر پہلے سے موجود ہونا چاہیئے۔ نئی جماعت میں آنے کے بعد اسی کنفرمیشن لیٹر پر ایڈریس اور جماعت کا نام تبدیل کر کے نیشنل شعبہ کو ارسال کیا جائے تاکہ فوری طور پر نیا کنفرمیشن لیٹر جاری کیا جاسکے۔ نیا کنفرمیشن لیٹر جاری ہونے کے بعد حلقہ یا جماعت میں اس واقف نو کی تجنید کی جاسکتی ہے۔
اسی طرح اگر آپکی جماعت سے کوئی واقف نو کہیں شفٹ ہو جائیں تو نیشنل شعبہ وقف نو کو ضرور اطلاع دیں۔ صرف جماعتی تجنید میں تبدیلی کافی نہیں ہے بلکہ شعبہ وقف نو کو بتانا از حد ضروری ہے تاکہ آپ کی تجنید نیشنل شعبہ میں درست رہے۔اسی طرح اگر آپ اس کی نئی جماعت کے بارہ میں بھی بتاسکیں تو فوری طور پر اس کو اُس جماعت میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔

تجنید کے سلسلہ میں مزید ہدایات:

الحمد للہ نیشنل شعبہ وقف نو میں تمام واقفین نو کی نہ صرف انفرادی ریکارڈ کی الگ الگ فائلز موجود ہیں بلکہ تمام ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ بھی کر دیا گیا ہے۔اور یہ ریکارڈ مرکز کے ریکارڈ کے عین مطابق ہے۔ جس طرح کوشش کی گئی ہے کہ نیشنل ریکارڈ وکالت وقف نو کے مطابق ہو اسی طرح حلقہ جات اور جماعتوں کو بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ ان کا ریکارڈ نیشنل شعبہ کے مطابق ہو۔تاکہ وقف نو کی تجنید میں کوئی غلطی سے شامل نہ کر لیا جائے۔اس سلسلہ میں نیشنل شعبہ نے مندرجہ ذیل اقدامات کئے ہیں:

1. کنفرمیشن لیٹر

جرمنی میں وقف نو کی تجنید کو بہتر اور یقینی بنانے کے لئے نیشنل شعبہ وقف نو کی طرف سے "کنفرمیشن لیٹر" کا سسٹم جاری کیا گیا ہے۔ وہ تمام واقفین نو جو مرکز کے ریکارڈ میں شامل ہیں انہیں نیشنل شعبہ وقف نو جرمنی کی طرف سے کنفرمیشن لیٹر جاری کئے گئے ہیں۔ جس سے ایک طرف والدین اور واقفین کو معلوم ہو سکے کہ وہ تحریک وقف نو میں شامل ہیں یا نہیں اور دوسری طرف نیشنل شعبہ کو واقفین نو کے ایڈریس کی تبدیلی یا نقل مکانی کی صورت میں اطلاع ملتی ہے کیونکہ ایسی تبدیلی کی صورت میں نیا کنفرمیشن لیٹر جاری کیا جاتا ہے۔کوئی واقف نو صرف اس وقت وقف نو کی تجنید میں شامل سمجھا جائے گا جب اسکے پاس کنفرمیشن لیٹر ہوگا۔ کسی بھی واقف نو کو بغیر کنفرمیشن لیٹر کے حلقہ / جماعت کی تجنید میں شامل نہ کیا جائے۔

2. سالانہ تجنید فارم

واقفین نو کے تعلیمی کوائف مثلاً کلاس یا سکول کی تبدیلی، اسی طرح آوس بلڈونگ یا یونیورسٹی میں مضامین اور سمسٹر کے متعلق شعبہ وقف نو کا باخبر رہنا بہت ضروری ہے۔ نیشنل شعبہ اور مرکز کو پلاننگ کے سلسلہ میں ہر سال کی تازہ صورت حال کا علم ہونا چاہیئے۔اس غرض سے سالانہ تجنید فارم موجود ہے۔ چونکہ جرمنی میں تعلیمی سال تقریباً جون تا اگست مکمل ہو جاتا ہے اس لئے ہر سال ستمبر میں تمام واقفین نو کے تجنید فارمز اُن سے مکمل کروا کر مرکز ارسال کئے جائیں۔
اس کے علاوہ ہر فارم پر صدر جماعت / حلقہ کے تربیتی صورت حال کے بارہ میں ریمارکس اور دستخط بہت ضروری ہیں تاکہ نیشنل شعبہ کے علم میں یہ صورت حال رہے نیز ہر بچے کا ریکارڈ مکمل رہے۔فارمز 10 اکتوبر تک نیشنل شعبہ کو بھجوا دینے چاہئیں۔
تجنید کے سلسلہ میں واقفین نو کی تصاویر کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ مرکز میں بعض واقفین نو کی تصاویر یا تو موجود ہی نہیں یا پھر بچپن کی تصاویر ہیں۔اگر ہر سال تجنید فارمز مکمل کروانے کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل کیمرہ سے تمام واقفین نو کی نئی تصاویر بھی بنالی جائیں تو تصاویر کا ریکارڈ بھی تازہ رہے گا۔ یہ تصاویر سی ڈی یا ای میل کے ذریعہ نیشنل شعبہ کو بھجوائی جاسکتی ہیں۔اس طرح خرچہ بھی نہیں ہوتا اور ریکارڈ بھی مکمل رہتا ہے۔

2۔ تجدید وقف نو (Zusage)

جیسا کہ تجنید کے سلسلہ میں بیان کیا گیا ہے کہ کسی بھی بچے کو اس کی پیدائش سے پہلے والدین اپنی خواہش کے مطابق تحریک وقف نو میں شامل کروانے کے لئے خلیفۂ وقت کی خدمت میں لکھتے ہیں۔ لیکن جب بچہ پندرہ سال کا ہو جائے تو اس کے لئے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ خود اپنے وقف کی تجدید کرے یعنی وہ اس بات کا اقرار کرے کہ وہ تحریک وقف نو میں رہنا چاہتا ہے یا نہیں۔ اس کے لئے نیشنل شعبہ وقف نو نے مرکزی ہدایت پر ایک تجدید فارم (Zusagefromular) بنایا ہوا ہے۔ سیکریٹریانِ وقف نو اس بات کا خیال رکھیں کہ کتنے واقفین نو اس عمر کو پہنچ رہے ہیں۔ جونہی کوئی واقف نو پندرہ سال کا ہو جائے تو اُن سے رابطہ کر کے انہیں اس بات سے مطلع کیا جائے اور وضاحت کے ساتھ وقف نو کے بارہ میں بتایا جائے کہ ایک واقف نو کی کیا ذمہ داریاں ہیں۔ بہتر ہو اگر ایسے موقع پر مربیٔ سلسلہ کے ساتھ ایک میٹنگ کروادی جائے تاکہ اس پر وقف زندگی کے تمام پہلو واضح ہو جائیں۔ پھر اسے یہ فارم پُر کرنے کے لئے دیا جائے۔ جو واقف نو بھی یہ فارم پُر کرے اسے پوری سوچ سمجھ اور رضامندی سے پُر کرنا چاہیئے۔ یاد رہے کہ یہ فارم پندرہ سال کا ہونے کے بعد صرف ایک مرتبہ پُر کیا جاتا ہے۔

جو واقفین نو تجدید وقف نہ کرنا چاہیں وہ بھی اس فارم کو پُر کریں اور نیچے لکھ دیں کہ وہ تحریک وقف نو میں شامل نہیں رہنا چاہتے۔ لیکن اس سے قبل کہ وہ Absage کریں حلقہ یا جماعت کے سیکریٹری وقف نو، صدر جماعت اسی طرح مربیٔ سلسلہ کو اس واقف نو سے ضرور بات کرنی چاہیئے کہ تجدید نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں۔ بعض اوقات غلط فہمی یا کسی وقتی رنجش یا مسائل کی وجہ سے انکار ہوتا ہے۔ ایسے موقع پر سمجھانے سے اچھے نتائج سامنے آتے ہیں۔

لیکن اگر تمام اقدامات کے باوجود کوئی واقف نو تجدید وقف نہ کرنا چاہے تو اس سے فارم پُر کروا کر سیکریٹری وقف نو، صدر جماعت اور علاقہ کے مربیٔ سلسلہ کے دستخط (لوکل امارت کی صورت میں سیکریٹری وقف نو، صدر حلقہ، لوکل امیر اور مربیٔ سلسلہ کے دستخط) کے ساتھ نیشنل شعبہ کو ارسال کریں۔ تاکہ یہ فارم مزید کاروائی کے لئے مرکز ارسال کئے جاسکیں۔

حضور اقدس کی خطبۂ جمعہ 22 اکتوبر 2010 میں بیان فرمودہ ہدایات کے مطابق واقفین نو سے نہ صرف پندرہ سال مکمل ہونے کے بعد تجدید وقف نو کے لئے پوچھا جائے گا بلکہ جب واقفین نو اپنی تعلیم مکمل کر لیں تو ان سے دوبارہ فارم پُر کروایا جائے گا کہ کیا وہ اپنا وقف جاری رکھنا چاہتے ہیں یا نہیں۔

حضور اقدس کی خطبۂ جمعہ 22 اکتوبر 2010 میں بیان فرمودہ مزید ہدایات کے مطابق:

1. ہر واقف نو جو کسی آؤس بلڈونگ یا یونیورسٹی میں کسی مضمون کی تعلیم حاصل کرنا چاہتا ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ خلیفۂ وقت سے اجازت حاصل کرے۔
2. اسی طرح تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد (اگر وہ دوبارہ تجدید وقف کر چکے ہوں) خلیفۂ وقت کی خدمت اقدس میں اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کرنے کی غرض سے لکھنا ضروری ہے۔
3. اسی طرح اگر جماعت کی طرف سے خدمت کے لئے فی الحال مواقع نہ ہوں تو کوئی بھی کام کرنے سے قبل خلیفۂ وقت سے اجازت حاصل کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔

3۔ نصاب وقف نو

شعبہ کا ایک اہم کام واقفین نو کی دینی تعلیم کی نگرانی کرنا ہے۔ تحریک وقف نو کی بنیاد رکھتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اس سلسلہ میں بہت سی ہدایات فرمائیں کہ نہ صرف پیدائش کے بعد بلکہ پیدائش سے بہت پہلے والدین کو کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اسی طرح واقف نو کو عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کس طرح حاصل کرنی چاہیئے۔ وکالتِ وقف نو نے خلفائے وقت کی ہدایات کے تابع واقفین نو کے لئے ایک نصاب مقرر کیا ہے۔ جس پر اپنی عمر کے مطابق عبور حاصل کرنا ہر واقف نو کا اہم فرض ہے۔

اس نصاب میں مختلف مضامین کا امتزاج موجود ہے مثلاً قرآن کریم، احادیث، تاریخ، نظمیں اور مطالعہ کتب وغیرہ۔ اس نصاب کو عمر کے حساب سے اور مضامین کے لحاظ سے اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ اگر باقاعدگی سے نصاب یاد کیا جائے تو کچھ زیادہ نہیں ہے۔ ابھی تک نصاب سترہ سال تک مقرر کیا گیا تھا۔ سال 2010 میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سترہ سال سے بڑے واقفین نو کے لئے بھی ایک نصاب کی منظوری عطا فرمائی جو وقف نو کے ویب سائٹ پر تفصیل سے موجود ہے۔

جرمنی میں اس نصاب کو اردو اور جرمن زبان میں ایک کتاب کی صورت میں پرنٹ کیا گیا ہے۔ جو شعبہ اشاعت سے دستیاب ہے۔ اس نصاب میں مختلف ٹیبلز کے ذریعہ چیکنگ کا سسٹم بنایا گیا ہے جس سے واقفین نو اور والدین اسی طرح سیکریٹریانِ وقف نو کے لئے سیکھے گئے مواد کو جانچنا آسان ہو گیا ہے۔ اسی طرح وقف نو کی ویب سائٹ پر نصاب کی تفصیلات آڈیو ویڈیو کی صورت میں بھی دی گئی ہیں جس سے نصاب سیکھنے میں آسانی ہو سکتی ہے۔

جائزہ نصاب کیمپس:

واقفین نو کے سیکھے گئے نصاب کا جائزہ لینے کے لئے جماعت ہائے احمدیہ جرمنی میں جائزہ نصاب کیمپس کا نظام قائم ہے۔ جماعتوں اور لوکل امارات میں یہ جائزہ نصاب سال میں تین مرتبہ ہوتے ہیں۔ جن میں سے پہلا جائزہ فروری میں، دوسرا اپریل میں اور سالانہ جائزہ ستمبر میں لیا جاتا ہے۔ اس جائزہ کے لئے نیشنل شعبہ کی طرف سے ایک فارم بنایا گیا ہے۔ نصاب کا جائزہ صرف اسی فارم پر لیا جاتا ہے۔ سالانہ جائزہ کی تیاری کے لئے ماہ جنوری اور ماہ اپریل میں منعقد ہونے والے دونوں جائزہ کیمپس پر پُر کئے گئے جائزہ کے فارمز نیشنل شعبہ کو نہیں بھجوائے جاتے بلکہ مقامی جماعت میں تیاری کے لئے رکھے جاتے ہیں اور والدین کے علم میں لا کر واقفین نو کی بہتر تیاری کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

ماہ ستمبر میں سالانہ جائزہ کیمپ منعقد کیا جاتا ہے۔ سالانہ جائزہ نصاب سے قبل ماہ اگست میں تمام جماعتوں کو گذشتہ سال کے ہر واقف نو کے جائزہ فارم کی کاپی بھجوائی جاتی ہے تاکہ اس پر ہی جائزہ لیا جائے۔ جو واقفین نو جائزہ کیمپس میں شامل نہ ہو سکیں ان کے متعلق جماعتوں کو یہ ہدایت ہے کہ وہ ان سے انفرادی طور پر رابطہ کر کے ان کا جائزہ لیں۔ اور کوشش کی جائے کہ اکتوبر کے اختتام تک سو فیصد واقفین نو کا جائزہ مکمل ہو جائے۔ جائزہ کے بعد تمام واقفین نو کے فارمز رزلٹ کے لئے نیشنل شعبہ کو ارسال کئے جاتے ہیں۔

نیشنل شعبہ میں ان فارمز کو ڈیٹابیس میں فیڈ کیا جاتا ہے اور رزلٹ تیار کرنے کے بعد جماعتوں کو ارسال کیا جاتا ہے۔ سو فیصد اور اس سے زائد پوائنٹس حاصل کرنے والے واقفین نو کے لئے انعامات اور اسناد بھی تیار کر کے بھجوائے جاتے ہیں۔ ماہ دسمبر یا ماہ جنوری میں جماعتوں میں اسپیشل پروگرام کر کے یا ماہانہ اجلاس میں یا جلسہ سیرت النبی ﷺ کے موقع پر تمام واقفین نو کو رزلٹ اور سو فیصد والوں کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔

نصاب کا جائزہ لینے کے طریق کے بارہ میں ذیل میں تفصیلی ہدایات ملاحظہ فرمائیں

ہدایات برائے انعقاد وقف نو سالانہ جائزہ کیمپ

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ واقفینِ نو کے لئے نیشنل شعبہ کی طرف سے یہ پروگرام رکھا گیا ہے کہ ہر سال واقفینِ نو کے تین جائزہ نصاب کیمپس منعقد کئے جائیں۔ پہلا جائزہ فروری میں، دوسرا اپریل میں اور سالانہ جائزہ نصاب کیمپ ماہ ستمبر میں منعقد کیا جاتا ہے۔ اگر کسی سال دیگر اہم پروگراموں کی وجہ سے کوئی تبدیلی ہو تو نیشنل شعبہ کی طرف سے سال کے آغاز میں ہی اس کے بارہ میں اعلان کر دیا جائے گا۔ ذیل میں جائزہ نصاب کیمپ کے انتظامی امور کے بارہ میں کچھ تفصیل دی جارہی ہے۔

1. یہ کیمپس جماعتوں اور لوکل امارت کی سطح پر منعقد کئے جاتے ہیں جن پر سو فیصد حاضری کے لئے بروقت تمام واقفین نو کو مطلع کیا جاتا ہے۔ واقفینِ نو اور ان کے والدین کو تحریری یاددہانی کروائی جائے تاکہ واقفینِ نو کو تیاری کا موقع مل سکے۔
2. اگر کسی وجہ سے کسی حلقہ یا جماعت کا کوئی واقفِ نو اپنا جائزہ دینے سے رہ جائے تو اس کے لئے انفرادی طور پر اس بات کا انتظام کیا جائے کہ اس کا جائزہ مکمل ہو۔ بہر حال اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ سو فیصد واقفین نو کا جائزہ مکمل کر کے نیشنل شعبہ کو ارسال کیا جائے۔
3. بہتر ہو کہ کچھ ماہ پہلے ہی سے جماعتی سنٹر یا مسجد کو اس پروگرام کے لئے ریزرو کر لیا جائے تاکہ کسی اور پروگرام کی وجہ سے مسائل پیدا نہ ہوں۔
4. یہ جائزہ صرف نیشنل شعبہ سے ارسال کردہ رزلٹ فارم پر ہی اور اس کے مطابق ہی لیا جائے۔ پہلے ان ہدایات کا اچھی طرح مطالعہ کر لیں اور اگر کوئی سوال ہو تو نیشنل شعبہ سے قبل از وقت پوچھا جا سکتا ہے۔
5. یہ فارمز سالانہ جائزہ کیمپ کے بعد نیشنل شعبہ ارسال کر دئے جائیں تاکہ آپ کو اگلے سال کا رزلٹ بھجوایا جاسکے۔ یاد رہے کہ ہر فارم پر سیکریٹری وقف نو کے دستخط ہونے بہت ضروری ہیں۔
6. اگر کوئی ایسے واقفِ نو ہوں جن کا پہلی مرتبہ جائزہ لیا گیا ہو تو وہ نصاب میں موجود جائزہ نصاب فارم پر لیا جائے یا ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔
7. نصاب کے جائزہ کو لینے کے لئے دو طریقے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ اول یہ کہ ہر مضمون مثلاً قرآن، حدیث، نماز، آداب وغیرہ کے لئے الگ الگ ججز مقرر کئے جائیں اور واقفینِ نو اس فارم کے ہمراہ ہر جج کے پاس حاضر ہوں اور آخر پر سیکریٹری وقف نو کے پاس اپنے فارم جمع کروائیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ مختلف ججز واقفینِ نو کو مختلف گروپس میں تقسیم کر کے ہر ایک کا مکمل جائزہ لیں اور اپنے دستخطوں کے ساتھ سیکریٹری وقف نو کو یہ فارم جمع کروادیں۔
8. یاد رہے کہ یہ جائزہ تفصیلی لیا جانا چاہیئے مثلاً ہر سورۃ الگ الگ مکمل سنی جائے۔ جتنی سورتوں کا ترجمہ آتا ہو وہ مکمل سنا جائے۔ اسی طرح نماز باترجمہ، قصیدہ کے جتنے اشعار آتے ہوں، صفاتِ باری تعالیٰ جتنی آتی ہوں، احادیث سادہ اور ترجمہ کے ساتھ، دعائیں اور نظمیں جو آتی ہوں ہر ایک فرداً فرداً مکمل سنی جائے۔ صرف دینی معلومات، آداب اور مطالعہ کتب کا مختصر جائزہ لیا جا سکتا ہے۔
9. یہ جائزہ نصاب اردو اور جرمن دونوں زبانوں میں لیا جا سکتا ہے۔ واقفین نو جس زبان میں آسانی سے سنا سکیں اسی زبان میں سنا جائے۔
10. سالانہ جائزہ کیمپ کے بعد یہ جائزہ فارم مرکز ارسال فرمائیں۔ بھجوانے سے پہلے اس بات کا جائزہ لے لیں کہ فارم درست پُر کیا گیا ہو اور اس پر سیکریٹری وقف نو کے دستخط موجود ہوں۔ آپ کے دستخط اس بات کی تصدیق ہونگے کہ اس وقف نو کو یہ نصاب اس حد تک اچھی طرح اور صحیح آتا ہے۔

جائزہ نصاب لینے کا طریق

جائزہ نصاب فارم کے مطابق ذیل میں تفصیل دی جارہی ہے تاکہ تمام جائزہ لینے والے ججز کو بھی تفصیلی نصاب کا علم ہو سکے۔ کوشش کریں کہ نیچے دی گئی ہدایات کے مطابق جائزہ لیں تاکہ پورے جرمنی میں تقریباً ایک ہی طریق کار سے واقفین نو کے نصاب کا جائزہ لیا جاسکے۔

1. یاد رہے کہ یہ نصاب وکالت وقف نو کا تیار کردہ ہے اور اس میں تبدیلی یا کمی بیشی کی اجازت نہیں ہے نیز یہ کم از کم نصاب ہے۔
2. جائزہ نصاب کے لئے نیشنل شعبہ کی طرف سے مقررہ فارم پر ہی جائزہ لیا جائے۔
3. بعض جائزہ کیمپس میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ وہاں بچوں کو خود ہی فارم پُر کرنے کے لئے دے دیئے گئے۔ یہ طریق کار درست نہیں ہے۔ صرف ججز ہی ان فارمز پر نشان لگائیں۔ اور ان کے نیز سیکریٹری وقف نو کے دستخط اس بات کی تصدیق ہونگے کہ یہ جائزہ مرکزی ہدایات کے مطابق لیا گیا ہے۔
4. امید کی جاتی ہے کہ ججز صاحبان بہت پیار و محبت سے واقفین نو سے ان کے نصاب کا جائزہ لیں گے۔ اگر کہیں تھوڑی سی مدد کرنی پڑے تو کوئی حرج نہیں ہے مثلاً سورۃ کے نام کے علاوہ پہلا لفظ بھی بتا دیا جائے۔ لیکن ان کو توجہ دلادی جائے کہ سورتوں کے نام بھی یاد کریں۔
5. جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے جائزہ نصاب کیمپ سے تقریباً ایک ماہ قبل ہی تمام واقفین نو کے گذشتہ سال کے جائزے آپ کو ارسال کئے جائیں گے اس لئے جائزہ نیشنل شعبہ سے موصول ہونے والے فارمز پر ہی لیا جائے۔ اس پر چونکہ گذشتہ سال کے نشان موجود ہونگے اس لئے جائزہ لینے میں آسانی رہے گی۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ اس کے باوجود تمام نکات تفصیلی سنے جائیں اور جو نکات بھول چکے ہوں ان کو ڈبل لائن = کے ساتھ کاٹ دیا جائے۔ نئے یاد کئے گئے نکات کے سامنے سرخ رنگ سے √ کا نشان لگایا جائے۔

6. یہ جائزہ تفصیلی لیا جانا چاہیئے مثلاً ہر سورۃ الگ الگ مکمل سنی جائے۔ جتنی سورتوں کا ترجمہ آتا ہو وہ مکمل سنا جائے۔ اسی طرح نماز باترجمہ، قصیدہ کے جتنے اشعار آتے ہوں، صفاتِ باری تعالیٰ جتنی آتی ہوں، احادیث سادہ اور ترجمہ کے ساتھ، دعائیں اور نظمیں جو آتی ہوں ہر ایک فرداً فرداً مکمل سنی جائے۔ صرف دینی معلومات، آداب اور مطالعہ کتب کا مختصر جائزہ لیا جاسکتا ہے

7. جائزہ نصاب فارم میں جن سوالات میں تعداد پوچھی گئی ہے براہ کرم وہاں تعداد لکھی جائے مثلاً پہلا حصہ یعنی سوال نمبر 1 تا 6 جو کہ قرآن کریم اور احادیث کے سوالات پر مشتمل ہے اسی طرح سوال نمبر 155، 140، 176 اور 177 ان تمام سوالات میں √ کا نشان لگانے کی بجائے تعداد لکھنا ضروری ہے۔ باقی تمام سوالات میں اگروہ یاد ہوں تو √ کا نشان لگایا جائے ورنہ خالی چھوڑ دیا جائے اور ان میں ہر گز تعداد نہ لکھی جائے یا کسی قسم کے نمبر زنہ لکھے جائیں۔

8. صرف عمر کے مطابق ہی جائزہ نہ لیا جائے کیونکہ بہت سے واقفین نو ماشاء اللہ اپنی عمر سے بہت بڑھ کر نصاب جانتے ہیں لیکن کچھ کمزور بھی ہیں اس لئے واقفین نو سے تمام پوائنٹس کا جائزہ لیا جائے تاکہ ہوسکتا ہے کہ ان کو ایک چیز تو کم آتی ہو لیکن دوسرے مضمون میں ان کو اپنی عمر سے بڑھ کر یاد ہو۔

9. جائزہ کے اختتام پر اس فارم پر اپنے دستخط اور تاریخ ضرور لکھیں تاکہ آئندہ کے لئے ریکارڈ رہے۔

اب ذیل میں تفصیل دی جاتی ہے۔

01۔ قاعدہ یسرنا القرآن

قاعدہ یسرنا القرآن کے کل 60 صفحات ہیں۔ قاعدہ تجوید القرآن کے بھی تقریباً اتنے ہی صفحات ہیں اس لئے جو بھی قاعدہ پڑھ رہے ہوں ان کے صفحات کی تعداد ضرور لکھیں۔ اگر مکمل پڑھ لیا ہو تو √ کا نشان لگایا جاسکتا ہے۔

02۔ قرآن کریم ناظرہ

قرآن کریم کے کل 30 پارے ہیں۔ اس خانہ میں جس پارہ تک قرآن کریم پڑھ چکے ہوں ان کی تعداد لکھیں۔ اگر مکمل پڑھ لیا ہو تو √ کا نشان لگایا جاسکتا ہے۔

03۔ صفات باری تعالیٰ

واقفین نو کے نصاب میں شامل صفات باری تعالیٰ کی تعداد 81 ہے۔ جتنی صفاتِ باری تعالیٰ زبانی یاد ہوں اس خانہ میں ان کی تعداد لکھیں۔ اس سلسلہ میں ضروری ہے کہ جائزہ کے وقت واقفین نو سے ایک ایک صفت سنی جائے تاکہ اس میں لکھی جانے والی صفات کی تعداد اندازاً نہ ہو۔

04۔ قرآن کریم باترجمہ

واقفین نو کے لئے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنا ازحد ضروری ہے۔ جب واقفین نو ناظرہ قرآن کا دور مکمل کرلیں تو انہیں تلاوت کے ساتھ ساتھ اردو یا جرمن زبان میں ترجمہ پڑھنے کی بھی تلقین کرنی چاہیئے۔ اس خانہ میں جس پارہ تک واقفین نو قرآن کریم ترجمے کے ساتھ پڑھ چکے ہوں ان کی تعداد لکھیں۔ اگر مکمل پڑھ لیا ہو تو √ کا نشان لگایا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ اس سے مراد صرف یہ ہے کہ وہ قرآن کریم کے ترجمہ کا مطالعہ کر رہے ہوں۔

05۔ قرآن کریم حفظ

کئی واقفین نو کو خدا تعالیٰ یہ بھی توفیق دیتا ہے کہ وہ قرآن کریم کو حفظ کریں۔ فارم کے متعلقہ خانہ میں جتنے پارے زبانی یاد ہوں ان کی تعداد لکھی جائے۔ یاد رہے کہ یہاں سورتوں کی تعداد نہ لکھی جائے اس کے لئے سوال نمبر 09 تا 46 میں پوچھا گیا ہے۔ صرف حفظ پاروں کی تعداد لکھی جائے۔

06۔ سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات (حفظ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے اس کی تحریک فرمائی تھی اور اب یہ واقفین نو کے نصاب کا حصہ ہیں جن کو یاد کرنا ضروری ہے۔ فارم کے متعلقہ خانہ میں جتنی آیات زبانی یاد ہوں ہر ایک الگ الگ سننے کے بعد ان کی تعداد لکھی جائے۔ مثلاً اگر مکمل یاد ہوں تو 17 لکھا جائے۔

07۔ احادیث (حفظ)

نصاب میں 55 چھوٹی چھوٹی احادیث شامل کی گئی ہیں۔ فارم کے متعلقہ خانہ میں جتنی احادیث زبانی یاد ہوں، ہر ایک فرداً فرداً سننے کے بعد ان کی تعداد لکھی جائے۔

08۔ احادیث (باترجمہ)

نصاب میں 55 احادیث کا ترجمہ بھی شامل ہے۔ فارم کے متعلقہ خانہ میں جتنی احادیث باترجمہ یاد ہوں ہر ایک الگ الگ سننے کے بعد ان کی تعداد لکھی جائے۔

09تا46۔ قرآنی حصص برائے حفظ

نصاب میں تیسویں پارہ کی 23 سورتیں اور قرآن کریم کے 15 مختلف حصص شامل کئے گئے ہیں۔ جائزہ لیتے وقت ایک ایک سورت یا حصہ سنا جائے اور فارم کے متعلقہ خانہ میں √ کا نشان لگایا جائے۔ یاد رہے کہ اگر معمولی غلطیوں کے ساتھ کسی کو مکمل سورۃ آتی ہو تو نشان تو لگا دیا جائے لیکن اس کو توجہ دلا دی جائے اور جائزہ لینے والا اپنے لئے نوٹ لکھ لے تا کہ آئندہ توجہ دلائی جاتی رہے۔ لیکن خانہ میں یاد ہونے کی صورت میں √ کا نشان لگایا جائے دوسری صورت میں خالی چھوڑ دیا جائے۔

47 تا84۔ قرآنی حصص باترجمہ

نصاب میں تیسویں پارہ کی 23 سورتیں اور قرآن کریم کے 15 مختلف حصص برائے ترجمہ شامل کئے گئے ہیں۔ جائزہ لیتے وقت ایک ایک سورت یا حصہ سنا جائے اور فارم کے متعلقہ خانہ میں جو جو سورت یا حصہ باترجمہ آتا ہو اس میں √ کا نشان لگایا جائے۔ یاد رہے کہ اگر معمولی غلطیوں کے ساتھ کسی کو مکمل سورۃ آتی ہو تو نشان تو لگا دیا جائے لیکن اس کو توجہ دلا دی جائے اور جائزہ لینے والا اپنے نوٹ لکھ لے تا کہ آئندہ توجہ دلائی جاتی رہے۔ لیکن خانہ میں یاد ہونے کی صورت میں نشان لگایا جائے دوسری صورت میں خالی چھوڑ دیا جائے۔

85تا100۔ نماز سادہ

سات سال کی عمر تک نماز سادہ یاد ہو جانی چاہیئے۔ لیکن بہر حال جائزہ لیتے وقت تمام نماز سنی جائے۔ اگر بعض نام مثلاً تسمیع یا تحمید وغیرہ نہ آتے ہوں تو تھوڑی مدد کر دی جائے اور ان کو توجہ دلادی جائے کہ ان ناموں کا علم ہونا بھی ضروری ہے۔ اسی طرح اذان، وضو اور نماز پڑھنے کے طریق کے بارہ میں بھی پوچھا جائے اور یہ فرض نہ کر لیا جائے کہ بڑی عمر ہونے کی وجہ سے کسی کو ضرور یہ تمام چیزیں آتی ہوں گی۔ ہر ایک سے ہر چیز پوچھی جائے۔

101تا112۔ نماز باترجمہ

نو سال کی عمر تک نماز باترجمہ یاد ہو جانی چاہیئے۔ لیکن بہر حال جائزہ لیتے وقت تمام نماز باترجمہ سنی جائے اور یہ فرض نہ کر لیا جائے کہ بڑی عمر ہونے کی وجہ سے کسی کو ضرور یہ تمام چیزیں آتی ہوں گی۔ ہر ایک سے ہر چیز پوچھی جائے۔

113تا139۔ دعائیں

نصاب وقف نو میں 27 دعائیں شامل ہیں۔ جو جو دعائیں زبانی یاد ہوں وہ سنی جائیں اور ہر ایک الگ الگ سننے کے بعد ان کے سامنے √ کا نشان لگائیں۔

140۔ قرآنی دعائیں

نصاب وقف نو میں 8 قرآنی دعائیں شامل ہیں۔ جو جو دعائیں زبانی یاد ہوں وہ سنی جائیں اور ان کی تعداد متعلقہ خانہ میں لکھی جائے اگر اس سے زیادہ بھی یاد ہوں تو انکی تعداد بھی لکھی جاسکتی ہے۔ لیکن یاد رہے کہ مقرر کردہ 8 دعائیں پہلے سنی جائیں اگر وہ یاد ہوں تو مزید تعداد لکھی جاسکتی ہے ورنہ اس سے کم تعداد لکھی جائے۔ رزلٹ میں نیشنل شعبہ کی طرف سے صرف 8 دعاؤں کے نمبر ہی دیئے جائیں گے۔

141 تا154۔ نظمیں برائے حفظ

نصاب وقف نو میں 14 مختلف نظمیں زبانی یاد کرنے کے لئے رکھی گئی ہیں۔ کچھ نظمیں مکمل اور کچھ نظموں کے منتخب اشعار نصاب میں شامل ہیں۔ ہر نظم سنی جائے اور ہر نظم کے سامنے جتنے اشعار یاد ہوں وہ تعداد لکھی جائے۔ براہ کرم اس طرح کے الفاظ سے پرہیز کیا جائے کہ تقریباً آتی ہے یا آدھی آتی ہے وغیرہ

155۔ عربی قصیدہ (حفظ)

نصاب وقف نو میں مکمل عربی قصیدہ بھی شامل ہے جس کے 70 اشعار ہیں۔ جتنے اشعار کسی کو یاد ہوں ان کی تعداد یہاں لکھی جائے۔

156تا165۔ دینی معلومات

ان سوالات کے نصاب وقف نو میں شامل مواد کے مطابق جوابات یاد ہونے چاہیئں۔ اس میں ضروری نہیں کہ لفظ بلفظ یاد کیا جائے اگر کوئی یہ معلومات اپنے الفاظ میں بھی سنا دے تو بھی √ کا نشان لگایا جاسکتا ہے۔ جہاں پر نام پوچھے گئے ہیں وہاں تمام نام آنے چاہیئں۔

166تا170۔ دینی معلومات۔ انبیاء کے حالات زندگی

نصاب وقف نو میں حضرت آدمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت لوطؑ اور حضرت یوسفؑ کے واقعات کا یاد کرنا بھی شامل ہے۔ اگر کوئی واقف نو ان واقعات کو اپنے الفاظ میں بھی بیان کر سکے تو √ کا نشان لگایا جاسکتا ہے۔

171تا177۔دینی معلومات

ان سوالات کے نصاب میں شامل مواد کے مطابق جوابات یاد ہونے چاہیئں۔اگر مکمل جواب آتا ہو تو √ کا نشان لگایا جائے۔جہاں پر نام پوچھے گئے ہیں وہاں تمام نام آنے چاہیئں۔

178تا182۔عام معلومات

عام طور پر ان سوالات کے جوابات بہت چھوٹی عمر میں آنے چاہیئں۔اس لئے مکمل جواب کی صورت میں √ کا نشان لگایا جائے۔ذیلی تنظیم کے بارہ میں نصاب میں دیئے گئے مواد کے مطابق علم ہونا چاہیئے۔

183تا197۔آداب

نصاب وقف نو میں 14 مختلف آداب کو شامل کیا گیا ہے۔اس سلسلہ میں 80% سے زائد آداب کا علم ہونے کی صورت میں √ کا نشان لگایا جائے۔براہ کرم بغیر سنے تمام آداب کے سامنے نشانات نہ لگائے جائیں۔اسی طرح سوال نمبر 197 میں حضرت خلیفۃالمسیح الرابعؒ کے بیان فرمودہ پانچوں اخلاقِ حسنہ زبانی یاد ہونے کی صورت میں √ کا نشان لگایا جائے۔

198تا223۔مطالعہ کتب

نصاب وقف نو میں 26 مختلف کتب کے مطالعہ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔اس سلسلہ میں واقفین نو سے پوچھا جائے کہ انہوں نے کن کتب کا مطالعہ کیا ہے اور پھر ان کتب کے سلسلہ میں مختصراً پوچھا جائے۔کتب کا مطالعہ کئے جانے کی صورت میں √ کا نشان لگایا جائے۔

چونکہ مرکزی نمائندگان تو ہر جگہ حاضر نہیں ہو سکتے اس لئے تمام ججز صاحبان سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ نیشنل شعبہ کی نمائندگی میں اپنی خداداد صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے واقفین نو کے جائزہ میں نیشنل شعبہ کی مدد فرمائیں گے۔جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ سالانہ جائزہ کیمپ کے بعد ان کا رزلٹ بھی واقفین نو کو نیشنل شعبہ سے ارسال کیا جائے گا اور اسی جائزہ پر بنا رکھتے ہوئے مرکزی پالیسی بھی تیار کی جاتی ہے اس طرح جائزہ نصاب کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔اس لئے مرکز ججز سے توقع رکھتا ہے کہ وہ اس جائزہ نصاب کی اہمیت کے پیشِ نظر اس وقت کا جو انہوں نے خدمتِ دین کے لئے پیش کیا ہے بہترین استعمال کریں گے اور مرکزی توقعات کے مطابق ہر واقفِ نو کا تفصیلی جائزہ نیشنل شعبہ کے لئے تیار کریں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ واقفین نو کی تربیتی و تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کی اس کوشش میں برکت ڈالے۔اور ہمارے تمام واقفین نو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی تمام ہدایات اور نصائح پر پورا اتر سکیں اور انکی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوں۔اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہمیں اس قابل بنائے کہ ہم ان واقفین نو کے لئے پیارے امام کی ہدایات کے تابع ایسے پروگرام بنا سکیں جن سے استفادہ کرکے وہ مستقبل کی عظیم ذمہ داریوں کو اٹھانے کے قابل ہو سکیں۔اللہ تعالیٰ تمام خدمت کرنے والوں کی خدمات کو محض اپنے فضل سے قبول فرمائے اور ان کو اس کی بہترین جزاء عطا فرمائے۔آمین ثم آمین

4۔وقف نو کلاسز

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے واقفین نو کی دینی تعلیم و تربیت کی نگرانی رکھنا نظام جماعت کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ مقررہ نصاب کی تیاری کے لئے حلقوں اور جماعتوں میں اسی طرح لوکل امارت کی سطح پر وقف نو کلاسز کا انعقاد از بس ضروری ہے۔ وقف نو کلاسز کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

ا۔ تعلیمی کلاسز یا نصاب کلاسز :

ان کلاسز میں وقف نو نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ یہاں یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ عمر اور معیار کے حساب سے واقفین نو کو پڑھایا جائے۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ بڑے واقفین نو چھوٹے بچوں کے ساتھ پڑھنا مشکل محسوس کرتے ہیں اسی طرح ایک ہی عمر کے بچوں کے بھی الگ الگ معیار ہو سکتے ہیں اس لئے کوشش کی جائے سب واقفین نو کو ایک جگہ پر اکٹھے پڑھانے کی بجائے واقفین نو کو الگ الگ سبق دیا جائے۔ اگر کسی جماعت میں فاصلے زیادہ ہوں یا ایک جگہ اکٹھا ہونا مشکل ہو تو ٹیلیفون پر بھی کلاس لی جاسکتی ہے اور واقفین کو یاد کرنے کے لئے سبق دیا جاسکتا ہے جو دیئے ہوئے وقت پر سنا جائے۔ یہ کلاسز حلقوں اور جماعتوں کی سطح پر ہی ہونی چاہیئے نہ کہ لوکل یا ریجنل امارت کی سطح پر کیونکہ نصاب کے لحاظ سے انفرادی توجہ صرف کم تعداد پر ہی دی جاسکتی ہے۔ ان کلاسز میں ہر واقف نو کا انفرادی ریکارڈ رکھنا بہت ضروری ہے کہ وہ نصاب یاد کرنے میں کس حد تک آگے قدم بڑھا رہا ہے۔ اس کے لئے جائزہ فارمز استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

۲۔ تربیتی کلاسز:

ان کلاسز میں واقفین کو وقف کے بارہ میں آگاہ کیا جاتا ہے۔ اسی طرح تربیتی مسائل کے بارہ میں مضامین، پریزنٹیشن، سوال وجواب وغیرہ رکھے جاسکتے ہیں۔ تربیتی کلاسز کا اصل مقصد واقفین نو کو عبادت اور تلاوت قرآن کریم کی طرف متوجہ کرنا ہے وہاں انکے اندر خدمت دین و خدمت انسانیت کے احساس کو بیدار کرنا / رکھنا بھی ہے۔ اسی طرح نظام جماعت اور خاص طور پر خلیفۂ وقت کے ساتھ ایک مضبوط تعلق پیدا کرنے کی طرف توجہ دلاتے رہنا ہے۔ یہ تربیتی کلاسز لوکل یا ریجنل سطح پر بھی منعقد کی جاسکتی ہیں۔

یہ بات یقیناً آپ کے علم میں ہوگی کہ دینی تعلیم و تربیت کے لئے صرف تعلیمی و تربیتی کلاسز ہی کافی نہیں ہیں بلکہ اس کے لئے مختلف طرح کے پروگرام کئے جاسکتے ہیں۔ مثلاً سیر کے پروگرام بھی رکھے جاسکتے ہیں جن میں جماعتی مساجد یا سنٹرز کی سیر رکھی جاسکتی ہے نیز سپورٹس وغیرہ کے پروگرام بھی بنائے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح صحبتِ صالحین کے ضمن میں مختلف مربیان سلسلہ اور بزرگان کے ساتھ ملاقات کے پروگرام بنائے جاسکتے ہیں۔ واقفین نو کو نظام جماعت کے متعلق علم دینے کے لئے مختلف جماعتی عہدیداران کے ساتھ سوال وجواب کی محافل منعقد کی جاسکتی ہیں۔ اسی طرح تفریحی پروگرام بھی بنائے جاسکتے ہیں۔ غرضیکہ بہت سے پروگرام اس مقصد کے لئے ترتیب دیئے جاسکتے ہیں۔

تعلیم کے متعلق رہنمائی:

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے حضورِ اقدس کی ہدایات کے مطابق ہر واقف نو کا فرض ہے کہ تعلیم کے ہر موڑ پر خلیفۂ وقت سے رہنمائی حاصل کرے۔ خاص طور پر ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اگر کوئی واقف نو کوئی Ausbildung کرنے کا ارادہ رکھتا ہو یا یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ خلیفۂ وقت سے رہنمائی حاصل کرے تا کہ وہ بعد ازاں جماعت کے لئے ایک مفید وجود بن سکے۔ اس سلسلہ میں حضور اقدس کی مختلف وقف نو کلاسز میں دی گئی ہدایات وقف نو کے ویب سائٹ پر بھی موجود ہیں لیکن انفرادی طور پر ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ رہنمائی کے لئے حضور اقدس کی خدمت میں خط لکھے۔ حضور اقدس کی رہنمائی کے بعد اگر کسی مضمون کے بارہ میں تفصیلی انفارمیشن درکار ہوں تو نیشنل شعبہ وقف نو سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔
مقامی جماعت میں سیکریٹریان وقف نو کی ذمہ داری ہے کہ وہ واقفین نو کی تعلیمی صورت حال سے آگاہ رہیں اور جہاں ممکن ہو ان کی مدد کرنے کی کوشش کریں تا کہ وہ اعلیٰ تعلیم کے ساتھ جماعت اور نوع انسانی کی اعلیٰ خدمت کر سکیں۔

5۔ماہانہ رپورٹس

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے نیشنل شعبہ اور مرکز کے لئے پلاننگ کی غرض سے انتہائی اہم امر یہ ہے کہ وہ تمام واقفین نو کی صورت حال اور ان کی تعلیم و تربیت کے لئے کئے گئے پروگراموں اور اقدامات سے باخبر رہے۔انہیں ماہانہ رپورٹس سے ہی مرکز کو علم ہو سکتا ہے کہ کسی حلقہ یا جماعت میں واقفین نو کی تربیت و تعلیم کے لئے کیا کیا جا رہا ہے۔کئی جماعتوں میں بعض اوقات بہت اچھے پروگرام ہو رہے ہوتے ہیں لیکن رپورٹس نہ ملنے کی وجہ سے مرکز کے علم کے مطابق ان کی کارکردگی صفر ہوتی ہے۔اسی طرح ماہانہ رپورٹس کے کوائف کو سامنے رکھ کر ہی نیشنل شعبہ مستقبل کی پلاننگ کے متعلق اقدامات کر سکتا ہے۔اس لئے مقامی جماعتوں کے سیکریٹریانِ وقف نو کا یہ بھی اہم فرض ہے کہ وہ ہر ماہ مقررہ ماہانہ فارمز پر اگلے ماہ کی 10 تاریخ تک باقاعدگی کے ساتھ رپورٹ نیشنل شعبہ کو ارسال کریں۔تاکہ نیشنل شعبہ ان کا تجزیہ کر کے مرکز کو رپورٹ بھجوا سکے۔ ذیل میں شعبہ وقف نو کے ماہانہ رپورٹ فارمز کے بارہ میں تفصیل دی جاتی ہے۔

حلقہ /جماعت کا ماہانہ رپورٹ فارم

حلقہ یا جماعت کا رپورٹ فارم دو صفحات پر مشتمل ہے۔پہلے صفحے پر سیکریٹری کی ذاتی کاوشوں کی رپورٹ ہوتی ہے جس میں چار پوائنٹس کے متعلق پوچھا گیا ہے۔

1. کتنے واقفین نو سے رابطہ کیا گیا؟

یہاں رابطہ سے مراد کسی واقف نو کے ساتھ خصوصی ملاقات ہے جس میں اس سے اس کی تعلیم اور دوسری مصروفیات کے بارہ میں خوشگوار ماحول میں بات چیت ہوئی ہو۔اس سے یہ قطعاً مراد نہیں ہے کہ نماز کے موقع پر یا اجلاس یا کلاس کے موقع پر تمام واقفین نو سے رابطہ ہو گیا۔یا یہ کہ کسی پروگرام کی اطلاع کی غرض سے رابطہ کیا گیا۔جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے سیکریٹری وقف نو کی اہم ذمہ داریوں میں یہ شامل ہے کہ وہ واقفین نو کے بارہ میں باخبر رہے۔اس لحاظ سے چاہے ایک ماہ میں چند ایک واقفین سے ہی خصوصی ملاقات ہو لیکن بحر حال باری باری تمام واقفین نو کے ساتھ ایسی ملاقات ہونی بہت ضروری ہے۔

2. کتنے والدین سے رابطہ کیا گیا؟

یہاں بھی گذشتہ پوائنٹ کی طرح واقف نو کے والد کے ساتھ خصوصی ملاقات مراد ہے۔جس میں واقف نو کے متعلق،اس کے مسائل ،اس کی ضروریات کے متعلق معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں اسی طرح گھر کے ماحول کے متعلق علم ہونا بھی واقف نو کی تربیت کے لئے بہت ضروری ہے۔
اس سلسلہ میں کبھی کبھار والدین کے ساتھ پروگرام مثلاً Elternabend کیا جا سکتا ہے جس میں تمام والدین کو ان کی ذمہ داریوں کے متعلق بتایا جا سکتا ہے اسی طرح جماعت کی طرف سے ہونے والے پروگراموں کی تفصیلات بتائی جاسکتی ہیں۔واقفین اور ان کے والدین سے رابطہ کے ضمن میں رپورٹس میں بعض اوقات لکھا ہوتا ہے کہ "چند ایک سے یا بعض سے یا تقریباً ساروں سے رابطہ ہوا" جس سے تعداد کا علم نہیں ہوتا اس لئے واضح تعداد لکھنی چاہیئے۔

3. کتنی کلاسز منعقد ہوئیں اور کلاسز میں اوسطاً (durchnittlich) حاضری کیا رہی؟

تربیتی و تعلیمی کلاسز کے بارہ میں اوپر تفصیل سے لکھا جا چکا ہے۔یہاں حلقہ میں ہونے والی کلاسز کی ٹوٹل تعداد لکھی جاتی ہے۔جس میں شعبہ وقف نو کے علاوہ ذیلی تنظیموں کے تحت ہونے والی کلاسز کی تعداد بھی لکھی جاسکتی ہے۔لیکن اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ذیلی تنظیموں کے تحت ہونے والی کلاسز میں واقفین نو کی تعداد ضرور لکھی جائے۔کئی ماہانہ رپورٹس میں کلاسز کی تعداد تو لکھی ہوتی ہے لیکن حاضری نہیں لکھی ہوتی۔اس طرف توجہ کی ضرورت ہے تاکہ نیشنل سطح پر کیا جانے والا تجزیہ درست ہو سکے۔کلاسز کی حاضری کی بجائے بعض اوقات اس طرح کے الفاظ ہوتے ہیں کہ " کم رہی، اچھی رہی، اکثر حاضر تھے، چند ایک کے سوا سب حاضر تھے وغیرہ" اس سے بھی اصل حاضری کا علم نہیں ہوتا اور تجزیہ میں حاضری زیرو 0 لکھی جاتی ہے۔اگر کلاس کا انعقاد ہوا ہو تو اوسط حاضری ضرور لکھی جائے۔

4. مزید پروگراموں کے متعلق تفصیل:

تربیتی و تعلیمی کلاسز کے علاوہ بھی جماعتوں/حلقہ جات میں واقفین نو کے لئے پروگرام بننے چاہیئں۔جن میں سپورٹس، سائیکل ٹُور، سیر وغیرہ کے پروگرام بن سکتے ہیں اس کے علاوہ صحبت صالحین، کوئز اور مختلف دلچسپی کے پروگرام بنائے جاسکتے ہیں۔

ماہانہ رپورٹ فارم میں سب سے پہلے ٹوٹل تجنید اور پھر واقفین نو کی بچوں، اطفال اور خدام کے لحاظ سے تعداد پوچھی گئی ہے۔اس سلسلہ میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ یہ تعداد درست ہو اور نیشنل شعبہ میں موجود تجنید کے مطابق ہو۔

ماہانہ رپورٹس کا حصہ دوم: کوائف واقفین نو

ماہانہ رپورٹس کے دوسرے حصے میں واقفین نو کے بعض کوائف کے متعلق پوچھا گیا ہے۔ان کوائف میں واقفین نو کا روزانہ اور مہینہ کا ٹائم ٹیبل شامل ہے۔ان میں وہ باتیں شامل ہیں جن کی طرف حضور اقدس واقفین نو کو بار ہا توجہ دلاتے رہتے ہیں۔اس ٹائم ٹیبل کو سامنے رکھتے ہوئے واقفین نو کے لئے ان ہدایات پر عمل آسان ہو جاتا ہے۔مثلاً پانچ وقتہ نماز کی حاضری، روزانہ تلاوت قرآن کریم کا اندراج اسی طرح مطالعہ کتب یا ایم ٹی اے پر وقف نو کلاسز کو دیکھنے کے اندراج کے ذریعے واقفین نو ان باتوں کے عادی ہو جاتے ہیں۔اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ سیکریٹریان واقفین نو کو اس طرف توجہ دلاتے رہیں۔

کئی سیکریٹریان کو ان کوائف کے حصول کے لئے خاصی مشکل کا سامنا ہوتا ہے کیونکہ ان کے حصول کے لئے غلط طریقہ کار استعمال کیا جاتا ہے یعنی فون کے ذریعہ یا پورا مہینہ گزرنے کے بعد ایک ہی دفعہ زبانی تمام سوالات پوچھے جاتے ہیں۔جب کہ ان کوائف کو حاصل کرنے کے لئے نیشنل شعبہ کی طرف سے ایک سسٹم مقرر کیا گیا ہے جس کے لئے واقفین نو کے لئے پورے سال کے انفرادی ماہانہ رپورٹ فارمز (Berichtsheft) ایک کاپی کی صورت میں انہیں دیئے گئے ہیں جنہیں ان کو پورا مہینہ پُر کرنا ہوتا ہے اور مہینہ ختم ہونے پر اس کاپی سے پھاڑ کر اپنی جماعت/ حلقہ کے سیکریٹری کو دینا ہوتا ہے۔سیکریٹری وقف نو کا صرف اتنا کام ہوتا ہے کہ واقفین نو سے ملنے والے انفرادی رپورٹ فارمز کا ٹوٹل کر کے اپنی ماہانہ رپورٹ کے کوائف فارم پر ان کا اندراج کر دے۔یہ انفرادی رپورٹ فارمز کی کاپیاں ہر سال واقفین نو کے لئے نیشنل شعبہ کی طرف سے بھجوائی جاتی ہیں۔

یاد رہے کہ اس کوائف فارم کے آغاز میں جیسا کہ پوچھا گیا ہے یہ ضرور لکھا جائے کہ یہ کوائف کتنے واقفین نو سے لئے گئے ہیں تا کہ تجزیہ کے وقت پوری تجنید کو مد نظر نہ رکھا جائے بلکہ صرف اس تعداد کو دیکھا جائے جن سے یہ فارم لئے گئے ہیں۔واقفین نو سے لئے گئے فارمز حلقہ /جماعت کی سطح پر ریکارڈ کے طور پر رکھے جائیں تا کہ جن واقفین نو میں کسی سمت میں کوئی کمی ہے انہیں توجہ دلا سکیں مثلاً اگر آپ دیکھتے ہیں کہ کوئی واقف نو روزانہ تلاوت قرآن کریم میں سستی کر رہا ہے تو اسے پیار سے اس طرف متوجہ کریں کہ گذشتہ مہینوں سے اس ضمن میں کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اعلیٰ خدمت دین کو توفیق عطا فرمائے۔آمین

سیکریٹریانِ وقف نو کے لئے مختصراً عمومی ہدایات:

1. تمام واقفین نو کی انفرادی فائلز مکمل کریں جن میں ان کا تجنید فارم، کنفرمیشن لیٹر کی کاپی، خدام کا تجدید فارم، سالانہ جائزہ نصاب کی کاپی (جس پر ہر ماہ تعلیمی کلاسز کے ذریعے ہونے والی بہتری کو نوٹ کیا جا سکتا ہے) اور ماہانہ انفرادی رپورٹ کا ریکارڈ رکھا جائے۔
2. اپنی ماہانہ رپورٹس 10 تاریخ تک نیشنل شعبہ کو ارسال فرمائیں اور ان کا ریکارڈ مقامی سطح پر ضرور رکھیں۔
3. مرکز سے موصول ہونے والی پوسٹ کا ریکارڈ رکھیں۔اور دی گئی تاریخ تک کام مکمل کر کے مرکز ارسال فرمائیں۔
4. واقفین نو اور ان کے والدین کے ساتھ رابطہ کو بڑھائیں اور روزانہ ان کے لئے دعا کو اپنا شعار بنائیں۔
5. واقفین نو کی دینی و دنیاوی تعلیم کو بڑھانے کے لئے حتی الوسع کوشش کریں اسی طرح ان کی دلچسپی کے لئے مختلف پروگرام بنائیں۔

اللہ تعالیٰ تمام خدمت کرنے والوں کی خدمت کو قبول فرمائے اور بہترین اجر سے نوازے۔اور ہم خلیفۂ وقت کی طرف سے ملی ہوئی اس امانت کا صحیح معنوں میں حق ادا کرنے والے ہوں۔آمین۔اللہ تعالیٰ کرے کہ ہماری یہ عاجزانہ کوششیں واقفین نو کے لئے اپنی ترقی کی منازل جلد جلد طے کرنے میں مدو معاون ثابت ہوں اور وہ اسلام احمدیت کی بہترین خدمت کرنے والے وجود بنیں۔آمین ثم آمین